سوال

(36)اثنائے خطبہ تحیۃ المسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمہوریہ سوڈان کی مسجد (فتنہ) ریفی مروی میں میرے اور بعض نمازی بھائیوں کے درمیان بحث چل نکلی جو مسجد میں داخل ہونے کی دو رکعت نماز کرنے سے متعلق تھی۔ جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو۔۔۔ میں اس موضوع پر سماحۃ الشیخ سے فتویٰ ک امید رکھتا ہوں۔۔۔۔ آیا یہ رکعتیں جائز ہیں یا نہیں۔۔۔ اطلاعا عرض ہے کہ اس مسجد عتیق کے نمازی بھائی امام مالک کے مذہب پر (یعنی مالکی) ہیں؟

ابراہیم۔م۔م۔ضرماء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں داخل ہونے کے وقت سنت یہی ہے کہ داخل ہونے والا دو رکعتیں تحیتہ المسجد ادکرے خواہ امام خطبہ دے رہا ہو کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِذا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ))

''جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے۔''

اس حدیث کو شیخین نے اپنی اپنی صحیح میں نکالا ہے اور مسلم نے اپنی صحیح میں جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِذا جاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِما))

''تم میں کوئی شخص جمعہ کے دن مسجد آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چاہے کہ دو رکعت ادا کرے اور ان میں اختصار کرے۔''

اور یہ حدیث اس مسئلہ میں صریح نص ہے۔ لہٰذا کسی کو روا نہیں کہ وہ اس کی مخالفت کرے اور غالبا امام مالک aکو یہ حدیث نہیں پہنچی تھی۔ اس لیے خطبہ کے وقت ان سے دو رکعتوں کی نہی ثابت ہے لیکن جب رسول اللہ ﷺ کی صحیح حدیث مل جائے تو کسی کو یہ جائز نہیں کہ وہ لوگوں کی باتو میں آکر سنت کی مخالفت کریں خواہ وہ کون لوگ ہوں۔ کیونکہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ... ٥٩ النساء

''اے ایمان والو!اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اوران کی بھی جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں پھر اگر کسی بات میں تم میں جھگڑا پیدا ہو جائے تو اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو، اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر یقین رکھتے ہو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام کار بھی اچھا ہے۔

نیز فرمایا:

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ ... ١٠ الشورى

''اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)۔ (الشوری:۱۰)

اور یہ تو معلوم ہے کہ حکم رسول ﷺ عزوجل ہی کا حکم ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا:

مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ... ٨٠ النساء

''جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔'' (النساء:۸۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ